

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دھان کے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی جلد از جلد کریں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور: 31 جولائی 2018 () ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کے جن کھیتوں میں جڑی بوٹیاں پائی جائیں ان کی تلفی کریں کیونکہ جڑی بوٹیاں نہ صرف غذا میں حصہ دار ہوتی ہیں بلکہ یہ ضرر رساں کیڑوں کی پناہ گاہ کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہیں۔ دھان کی فصل میں جڑی بوٹیاں کثرت سے اُگتی ہیں کیونکہ پانی اور موسم جڑی بوٹیوں کے اگنے کے لیے سازگار ہوتے ہیں کھیت میں فصل کے دوران ہر وقت نمی موجود رہتی ہے اور یہ نمی جڑی بوٹیوں کی افزائش میں معاون ہوتی ہے۔ دھان میں پائی جانے والی جڑی بوٹیوں میں چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں، گھاس خاندان کی جڑی بوٹیاں، ڈیلا خاندان کی جڑی بوٹیاں اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔ اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے چوڑے اور مختلف اشکال کے ہوتے ہیں۔ تنا قدرے سخت جبکہ پودا زمین سے اوپر اور سیدھا ہوتا ہے۔ اس خاندان کی اہم جڑی بوٹیوں میں کتا کنی، مریچ بوٹی، کھٹی بوٹی، دریائی بوٹی، چاندنی اور چولائی شامل ہیں۔ گھاس خاندان سے تعلق رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے پتے چھوٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں جبکہ تنا عموماً گول اور چوڑا دار ہوتا ہے۔ یہ پودے زمین کی سطح پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں۔ گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں میں ڈھڈن، سوانکی، مدھانہ، کھیل، لمب گھاس اور نٹو شامل ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ دھان کی فصل سے جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت پنجاب کے سفارش کردہ طریقوں کو باقاعدگی کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تو جڑی بوٹیوں کی وجہ سے ممکنہ نقصان کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ دھان کے جن کھیتوں میں زنک کی کمی کی علامات ظاہر ہوں وہاں کاشتکار لابلاب لگانے کے 10 دن بعد تک زنک سلفیٹ 33 فیصد، 6 کلوگرام یا زنک سلفیٹ 21 فیصد 10 کلوگرام فی ایکڑ چھڑے دیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ لابلاب کی منتقلی کے 35 دن بعد نائٹروجنی کھاد کا بقیہ حصہ ڈالنے سے پہلے 4، 5 دن کیلئے فصل کو ہلکا سا سوکا دیں اس کے بعد کھاد کا چھڑے دیکر پانی لگا دیں۔ ٹیوب ویل کے ناقص پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے جیسم کھاد بحساب 5 بوری فی ایکڑ چھڑے دیں۔

